© rasailojaraid.com

ندوۃ العلماء، یا اور بعض مدارس کے طلباء کو مخاطب بنا کر کی ہیں۔ ان تقریروں میں مولانا نے جس سوز دروں اور درد و کرب مگر ساتھ ہی دقت و وسعت فکر و نظر کے ساتھ مدارس عربیہ کی اہمیت، ان کے تقاضے، تاریخ میں ان کی شاندار خدمات، موجودہ زمانہ میں ان کی ذمہ داریاں، وغیرہ ایسے مسائل و مباحث پر گفتگو کی ہے وہ "از دل خیزد و بر دل ریزد" کے بمصداق نہایت مؤثر، سبق آموز اور موعظت آمیز ہے۔ ضرورت ہے کہ ہر مدرسہ کا ہر طالب علم ان تقریروں کو توجہ اور رغبت سے پڑھے اور ان سے مستفید ہو۔

باقیات — ایک جہان: مرتب: مولوی حافظ ظہیر احمد باقوی راہی فدائی۔ سائز ۲۰×۲۶ صفحات ۲۷۲ مجلد قیمت ۱۵ روپے۔ ناشر ادارہ صغیر انجمن ترقی اردو باقیات صالحات ویلور (تامل ناڈو)

جنوبی ہند میں مدارس اسلامیہ متعدد مقامات پر ملّی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ ان میں ویلور کا مشہور و قدیم مدرسہ باقیاتِ صالحات سرفہرست ہے۔ اس کی دینی و تعلیمی خدمات اسلامیانِ ہند کی تاریخ کا روشن ترین باب ہیں۔ زیرِ نظر کتاب اسی مدرسہ، اس کے بانی، اساتذۂ کرام اور فضلاءِ مدرسہ میں سے بعض اہم شخصیات کے تذکار پر مشتمل ہے۔ مضامین عام طور پر دلچسپ، عام فہم اور معلومات افزا ہیں، اور زیادہ تر مدرسۂ مذکور کے ترجمان مجلہ صغیر سے لے کر شاملِ کتاب کیے گئے ہیں۔ ترتیب مضامین میں کسی خاص پہلو کو مدنظر نہیں رکھا گیا۔ فہرست کا نہ ہونا اس کتاب کی بڑی خامی ہے۔ بزرگانِ دین اور علماء کرام کے اسماء گرامی کے ساتھ القاب و آداب کے جو کوہِ گراں عجمی مذاق نے رائج کیے تھے، ان کی جھلکیاں اس کتاب میں بھی نمایاں ہیں۔ کسی بھی بزرگ یا ولی اللہ سے محبت و عقیدت کا یہ تقاضا ہرگز نہیں کہ ہم غلو کی حدوں کو پار کر جائیں۔ ایسے القاب میں سے "اعلیٰ حضرت" کے لقب میں تو یوں بھی "بوئے بریلویت"

© rasailojaraid.com